© rasailojaraid.com

حلقہ احباب

مکرمی، اسلام مسنون!

مورخہ ۱۷ اگست ۹۳ء کے روزنامہ پاکستان کے اندرونی صفحہ پر مولوی سعید الرحمنٰ علوی صاحب (غالباً یہ وہی مولوی صاحب ہیں جو "الاحرار" اور "نقیب ختم نبوت" میں اکثر و بیشتر لکھتے ہیں) کا مضمون بعنوان "سہ فریقی اتحاد ۔۔۔ ایک جائزہ" پڑھا اس وقت بھی یہ مضمون میرے سامنے ہے اس کو پڑھ کر میں حیرت زدہ رہ گیا کہ مولانا نے یہ مضمون لکھ کر اسلام کی کونسی خدمت سرانجام دی ہے۔ جمعیت العلماء اسلام میں ایک صاحب غالباً ڈاکٹر احمد حسین کمال ہوا کرتے تھے نہ جانے وہ کہاں سے تشریف لائے تھے اور کس طرح وہ جمعیت العلماء میں ایک خاص اہمیت کے حامل ہوگئے تھے۔ بعض اہل الرائے یہ خیال کرتے تھے کہ جمعیت کی ایسی حکمت عملیوں میں جن سے اس ملک کے اندر اسلام کی تحریک کو نقصان پہنچا ان کا سب سے بڑا ہاتھ تھا۔ کیا مولوی سعید الرحمنٰ علوی صاحب ڈاکٹر احمد حسین کے کمال کے جانشین تو نہیں ہیں؟ آپ انہیں مجھ سے بہتر جانتے ہیں۔ مولوی سعید الرحمنٰ علوی صاحب نے اپنے اس مضمون میں عورت کی حکمرانی کے مسئلہ کو جس چابکدستی سے گول کرنے کی کوشش کی ہے وہ کچھ ان کا ہی حصہ ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ آدمی بنیادی طور پر زیرک ہیں اور پانی میں مٹی ملانے کی صلاحیت ان میں وافر موجود ہے۔ اپنے مضمون میں انہوں نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ پیپلز پارٹی چودھری افضل حق کے افکار کی علمبردار ہے۔ اس پر اب انہیں میں کیا کہوں کہ یہ بات محض جسارت ہے۔ "تم جسے چاہو چڑھا لو سر پر۔ ورنہ یوں درش پہ کاغل ٹھہریں"

چودھری افضل حق اور بے نظیر بھٹو میں کونسی قدر مشترک ہے؟ یہ میں ان سے سوال کرتا ہوں امید ہے وہ اس کا جواب مرحمت فرمائیں گے۔ خدا کے واسطے ایسے لوگوں کا راستہ روکئے ورنہ کل کو لوگ یہ بھی کہہ اٹھیں گے کہ ابوذر بخاری اور ساجد نقوی دراصل دونوں ایک ہی فکر کی آبیاری کرتے رہے ہیں (لاحول ولاقوت الاباللہ) مولوی صاحب اپنے مضمون میں تحریر فرماتے ہیں۔

"رہ گیا عورت کی سربراہی کا مسئلہ تو یہ کارتوس ایک دفعہ چل چکا ہے اس کی پرواہ نہ کرنی چاہیئے۔ مشرقی روایات کی پاسداری اس معاملہ کا ایک پہلو ہوسکتا ہے قرآن و سنت کے حوالہ سے اس پر کوئی قدغن نہیں"۔

مولوی صاحب ہمیں کونسے دین کی تعلیمات سے آشنا فرما رہے ہیں۔ آخر ہم بھی ساری عمر سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے قدموں میں بیٹھے ہیں اور مولوی صاحب کی طرح عالم دین تو ہرگز نہیں ہیں لیکن دین کی سوجھ بوجھ ضرور رکھتے ہیں اور دین کے مزاج شناس ہیں۔ یہ کس دین کی بات فرمائی جارہی ہے قرآن کی کسی آیت میں عورت کی سربراہی کا کوئی تصور موجود ہو تو تحریر فرمائیں۔ حدیث کوئی عورت کی سربراہی کے تصور کو بیان کرتی ہو تو بیان فرمائیں یا پھر خلفائے راشدین کے کسی عمل سے اس کی تائید ہو تو ہمارے علم میں اضافہ فرمائیں۔ ورنہ ان کی یہ

© rasailojaraid.com